میری سائیکل

میری سائیکل میری سائیکل
مانگیں اِس کو عقان اور مائیکل

امّی ابّو کا یہ تحفہ
خوش ہو بیٹھا جس نے دیکھا

اس پہ لکھا ہے راک اسٹار
چلنے میں بہت ہے تیز رفتار

ٹیوشن، اسکول اِس سے جاؤں
مارکیٹ سے سودا بھی لاؤں

نوری جب بھی پیچھے بیٹھے
اس کو بھی یہ لے کر دوڑے

نغمے گاؤں میں جس کے ہر پل
وہ ہے سندر میری سائیکل

جیون جینا اس سے سیکھو
چلتے رہنا اِس سے سیکھو

امرا، غربا سب کی سواری
نام اِس کا دنیا میں ساری

پیٹرول خرچہ بالکل ناہی[1]
پیاری سی کسرت ہے بھائی

ناہی[1]: مراٹھی لفظ مطلب نہیں

الیاس احمد انصاری شاداب
عطار گلی، مومن پورہ، اکولہ (مہاراشٹر)

علم کی روشنی

علم حاصل کرو فرمان پیمبر ہے یہی
دین و دنیا کے لیے آپ کا رہبر ہے یہی

علم ہی آپ کو آداب گفتگو بخشے
علم ہی آپ کو عالم میں آبرو بخشے

علم انسان کو انسان بنا دیتا ہے
علم ہی قادرِ مطلق کا پتا دیتا ہے

علم ہی منصب اعلیٰ پہ بٹھا دیتا ہے
علم ہی اوجِ ثریا کا پتا دیتا ہے

علم گفتار کا جوہر ہے سدا یاد رہے
علم کردار کا گوہر ہے سدا یاد رہے

علم سوئی ہوئی قسمت کو جگا دیتا ہے
سرفرازی کی حسیں راہ دکھا دیتا ہے

علم نے توڑا جہالت کا بھرم یاد رہے
علم نے چاند پہ رکھا ہے قدم یاد رہے

علم کو رہبر اعظم ہے بنایا اطہرؔ
لطف جینے کا بصد ناز اُٹھایا اطہرؔ

اطہر رحمانی
محلّہ قاضی پورہ، نزد گلا چین مسجد، بہرائچ (یوپی)